20رمضان

فتح مکہ 20رمضان 8ہجری

ایک بڑی عظیم الشان کامیابی فتح مکہ کی تھی جو ان دنوں شرک کا سب سے بڑا مرکز تھا۔ یہ فتح بھی رمضان 8 ہجری میں ہوئی جب قُریش نے قبیلہ بکر کی بنی خزاعہ کے ساتھ لڑائی میں معاونت کر کے صلح حدیبیہ کی خلاف ورزی کی جو مسلمانوں اور قریش کے درمیان ہوئی تھی۔ قریش نے ابوسفیان کو مدینہ بھیج دیا تا کہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کئے گئے صلح معاہدہ کی تجدید کرے اور صلح کی مدت میں توسیع کروائے مگر اسے ناکامی ہوئی اور مکہ واپس آگیا اور جب مسلمانوں کا لشکر مکہ کے قریب آیا تو دوبارہ نکل کھڑا ہوا لیکن کچھ نہ کر سکا پھر اسلام قبول کر لیا اور قریش کو یہ بتانے کیلئے واپس مکہ آگیا کہ مسلمانوں کے ساتھ مقابلہ نہ کریں۔ اللہ سبحانہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

(إِنَّا لَنَنصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهَادُ)

" یقین رکھو کہ ہم اپنے پیغمبروں اور ایمان لانے والوں کی دنیوی زندگی میں بھی ان کی مدد کرتے ہیں اور اس دن بھی جب گواہی دینے والے کھڑے ہوں گے" (المؤمن:51)۔

حزب التحرير ولایہ پاکستان

www.hizb-ut-tahrir.info/ur/